السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو یا تین شخص حج کرنے کی نیت رکھتے ہیں، لیکن اتنا سرمایہ نہیں کہ وہ حج کو جا سکیں حج جانے کی صورت کا یہ مشورہ کیا ہے کہ ہر شخص کسی امانت یا کسی محفوظ جگہ پر ہر ماہ برابر کا روپیہ جمع کرتے جائیں، جب ایک شخص کے حج کے خرچ کا روپیہ جمع ہو جائے تو قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ سب کا روپیہ جمع کیا ہوا لے کر حج کو چلا جائے، پھر اسی طرح سب روپیہ جمع کرتے چلے جائیں، اسی طرح جائز ہوگا یا نہ؟ (محمد حسین شاہ جہاں پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرطیکہ اس عرصہ میں مرجانے والا اپنی واجبی شرکت کے لیے وصیت کر جائے یا مال اتنا چھوڑ جائے جو بمعہ قرض ادا کیا جائے اور اگر آپس میں ایک دوسرے کو معافی کا وعدہ ہے تو وہ وعدہ معتبر رہے گا۔ (واللہ اعلم (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08ص88

محدث فتویٰ